سوال

(297) مسئلہ وراثت۔ 8

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا، اس کے تین بیٹے ہیں، ان میں سے ایک تیسری مخلوق سے تعلق رکھتا ہے یعنی وہ ہیجڑا ہے، اس کا ترکہ میں کیسے حصہ نکالا جائے، اس سلسلہ میں کتاب وسنت کی کیا ہدایات ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وراثت کے علم میں ہیجڑے کی وراثت کے متعلق مستقل طور پر عنوان باندھ کر لکھا گیا ہے جس کا خلاصہ حسب ذیل ہے: عربی زبان میں اسے خنثی کہا جاتا ہے، اور اس کی تین اقسام ہیں۔

1 خنثی مذکر: جس میں مذکر کی علامات پائی جائیں، مثلاً داڑھی یا مونچھ کا نمودار ہونا، اس صورت میں اسے مذکر خیال کر کے مذکر کے احکام جاری کیے جائیں گے۔

2 خنثی مؤنث: جس میں مؤنث کی کوئی علامت پائی جائے۔ مثلاً چھاتی کا ابھر آنا وغیرہ، اس صورت میں سے مؤنث سے ملحق کیا جائے گا۔

3 خنثی مشکل: جس میں تذکیر وتانیث کی کوئی علامت نہ پائی جائے یا دونوں علامتیں موجود ہوں، اس کی دو اقسام ہیں

(الف) ایسا بالغ خنثی جس کا حال واضح ہونے کی امید نہ ہو، اسے غیر منتظر حال کہا جاتا ہے۔ جمہور اہل علم کے نزدیک ایسے خنثی کو کم حصہ دیا جائے گا کیونکہ کم حصہ یقینی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ اسے مذکر اور ایک مرتبہ مؤنث تسلیم کر کے مسئلہ بنایا جائے، ان میں جو کم حصہ ہو وہ اسے دے دیا جائے۔ البتہ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایسے خنثی کو مذکر و مؤنث دونوں کا نصف، نصف حصہ دیا جائے گا۔

(ب) ایسا خنثی جس کا حال واضح ہونے کی امید ہو مثلاً نابالغ خنثی، اسے منتظر حال خنثی کہا جاتا ہے۔ اس حالت میں اسے اور اس کے ساتھ والے ورثاء کو قلیل حصہ دیا جائے اور حالت واضح ہونے تک باقی ترکہ روک لیا جائے، جب حالت واضح ہو جائے تو باقی ماندہ ترکہ حسب حال تقسیم کر دیا جائے۔

صورت مسؤلہ میں متوفی کے تین بیٹے ہیں جن میں سے ایک خنثی ہے، مذکورہ بالا تینوں صورتوں کے مطابق اس مسئلہ کو حل کر لیا جائے، یا پھر اس کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے تاکہ ہم تفصیل کے ساتھ ان کے حصے بیان کر دیں۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:276

محدث فتویٰ